



سوال

(690) عورت فوت ہونے والے مرد کی متروکہ موروثہ اشیاء میں سے ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عورت فوت ہو جانے والے مرد کی متروکہ موروثہ اشیاء میں سے ہے

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے اس بات کو حرام ٹھہرایا ہے کہ عورت کو مرنے والی شوہر کی متروکہ موروثہ اشیاء میں سے سمجھا جائے۔ فرمایا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحْلُوا لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرِهًا

۱۹ ... سورة النساء

”اے ایمان والو! تمہارے لیے حلال نہیں ہے کہ تم (مرنے والے کے بعد) عورتوں کے (بھی) وارث بن جاؤ جب کہ وہ ناپسند بھی کرتی ہوں۔“

اللہ تعالیٰ نے عورت کو اپنی ذات میں ایک مستقل خود مختار حیثیت دی ہے اور اسے وارث بنایا ہے نہ کہ موروث۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 490

محدث فتویٰ